بسم اللہ الرحمن الرحیم

نصرتِ اسلام کی پکار (وثیقۂ نصرتِ اسلام)

بسم اللہ، والحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ وآلہ وصحبہ و من والاہ

آج امتِ مسلمہ ایک ایسے نازک مرحلے سے گزر رہی ہے جس میں اسے ایک جانب تاریخ کے سخت ترین صلیبی حملے کا سامنا ہے تو دوسری جانب ان عظیم انقلابات (ثورات) کا سلسلہ بھی جاری ہے جن میں مسلم عوام شریعتِ اسلامیہ کے سائے تلے حریت، عزت، کرامت اور استقلال کے مطالبے کے ساتھ خاطر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تمام سیکولر اور لادین قوتیں بھی اسلامی ممالک میں جاری ان تاریخی تبدیلیوں کے آگے بند باندھنے کے لیے میدان میں کود پڑی ہیں۔ ایسے میں اس امر کی از حد ضرورت ہے کہ امتِ مسلمہ کلمۂ توحید کی بنیاد پر متحد ہو جائے۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے جماعت قاعدۃ الجہاد تمام مسلمانوں اور غلبۂ اسلام کے لیے کوشاں افراد، شخصیات، گروہوں اور جماعتوں کو اسلام اور اہلِ اسلام کی نصرت کی خاطر درج ذیل اہداف پر مجتمع ہونے کی دعوت دیتی ہے۔

1 ۔ مقبوضہ مسلم سرزمینوں کو آزاد کروانے کے لیے کوشش کرنا اور ہر ایسے معاہدے اور اتفاق کا مکمل بائیکاٹ کرنا جو کفار کو مسلمانوں کے علاقوں پر قبضہ کا جواز دیتا ہو، جیسے اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ، روس کا شیشان اور مسلم قوقاز پر قبضہ، ہندوستان کا کشمیر پر قبضہ، سپین کا سبتہ اور ملیلیہ پر قبضہ اور چین کا مشرقی ترکستان پر قبضہ۔

2 ۔ فیصلوں میں شریعت کی مکمل بالادستی اور اس کے علاوہ ہر قسم کے مراجع، عقائد اور قوانین کا انکار چاہے وہ درج ذیل صورتوں میں سے کسی سے بھی تعلق رکھتے ہوں:

أ. عوامی حاکمیت پر مبنی جمہوریت۔

ب. بین الاقوامی حاکمیت جس کا آغاز دوسری عالمی جنگ کی فاتح قوتوں نے اقوامِ متحدہ کے نام سے کیا جس میں:

- پانچ متکبر قوتوں کا سکہ چلتا ہے جو باقی دنیا پر اپنے احکامات دھونس اور زبردستی کے ساتھ نافذ کرتے ہیں۔
- جس کے ارکان سادہ اکثریت رائے کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں نا کہ شریعتِ اسلامیہ کے مطابق۔
- جس کے میثاق میں اپنے ارکان کی سرحدوں کا احترام کرنا بھی شامل ہے جس کا مطلب روس کا مسلم قوقاز پر، چین کا مشرقی ترکستان پر، سپین کا سبتہ اور ملیلیہ پر اور اسرائیل کا فلسطین پر قبضہ تسلیم کرنا ہے۔
- جس نے ایسی دسیوں قراردادیں منظور کیں جن کی بدولت مسلم سرزمینوں پر چڑھائی کو جائز قرار دیا گیا، جیسے تقسیمِ فلسطین اور حکومتِ اسرائیل کو تسلیم کرنا اور اس حوالے سے دیگر ضمنی قراردادوں کی منظوری دینا، عراق پر پابندیاں عائد کرنا، افغانستان پر صلیبی حملے کو جائز قرار دینا اور بون کانفرنس میں افغانستان میں کٹھ پتلی حکومت کا قیام عمل میں لانا۔

شریعتِ اسلامیہ کی حاکمیت اور اس کے علاوہ تمام مراجع کے انکار سے مقصود یہ ہے کہ بلادِ اسلامیہ میں شریعتِ اسلامیہ ہی مکمل بالادست ہو اور کوئی قانون و مرجع اس کے مقابلہ پر نہ آسکے۔ اور تاکہ متکبرین کے قائم کردہ عالمی نظام کو مکمل طور پر مسترد کیا جاسکے۔

3 ۔ امریکہ کی زیرِ قیادت اسلامی ممالک پر قابض مغربی اتحاد کے ہاتھوں مسلمانوں کے اجتماعی وسائل کی منظم لوٹ کھسوٹ کو روکنا، جو کہ تاریخ انسانی کی سب سے بڑی چوری ہے۔

4 ۔ مسلم سرزمینوں پر مسلط ظالم و جابر طواغیت کے خلاف انقلابات کے لیے اٹھنے والے مسلم عوام کی مکمل تائید و حمایت کرنا، احکام اسلام کی پابندی اور حاکمیتِ شریعت کے لیے ان کی ذہن سازی کرنا، دیگر ظالم و جابر طواغیت سے مکمل چھٹکارے اور اسلامی علاقوں سے داخلی و خارجی ذلت و فساد کے مکمل خاتمے تک انقلابات کے عمل کو جاری رکھنے کی دعوت دینا اور ان لوگوں کو جو ابھی تک انقلابات کے لیے نہیں اٹھے اپنے سے سبقت لے جانے والوں کے نقشِ قدم پر انقلابات کے لیے کمربستہ ہونے کی ترغیب دینا، تاکہ عالمِ اسلام پر مسلط ایجنٹ حکمرانوں سے مکمل نجات حاصل کی جاسکے۔

5 ۔ ظالم اور متکبر قوتوں کے مقابلہ پر دنیا کے ہر مظلوم و ناکس کی مدد کرنا۔

6 ۔ خلافتِ اسلامیہ کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا جو قومی ریاست اور وطنی تعصبات پر مبنی ہو نہ ہی غاصبین کی وضع کردہ حدود کو تسلیم کرتی ہو، بلکہ وہ نبوی منہاج پر قائم ایسی خلافت ہو جس کی اساس تمام مسلم اوطان کی وحدت، اخوتِ اسلامی اور مساوات پر قائم معاشرہ ہو جو دشمنانِ اسلام کی گھڑی ہوئی حدود کو ختم کرے اور جو عدل وانصاف، شوریٰ، کمزوروں کی نصرت اور مقبوضہ مسلم سرزمینوں کے لیے کوشش کرے۔

7 ۔ میسر اسباب ووسائل اور قوت کو ان اہداف کے حصول، ان کی دعوت اور عامۃ المسلمین کے مابین اس کا شعور اجاگر کرنے کے لیے صرف کرنا۔

وثیقۂ نصرتِ اسلام کے یہ اساسی اہداف ہیں۔ ہم ہر اس شخص کو جو اس پکار کے ساتھ متفق ہو اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس کی تائید وحمایت کرے اور تمام ممکنہ وسائل سے اسے امت کے مختلف طبقات میں پھیلانے کی کوشش کرے۔

والله من وراء القصد وهو يهدي السبيل.

وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم، وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين.

جماعت قاعدۃ الجہاد میں آپ کے بھائیوں کی جانب سے

آپ کا بھائی ایمن الظواہری

رمضان، 1433 ہجری

خلاصہ

ہم تمام مسلمانوں کو درجِ ذیل اہداف پر مجتمع ہونے کی دعوت دیتے ہیں:

1 ۔ مقبوضہ مسلم سرزمینوں کی آزادی کی کوشش کرنا

2 ۔ شریعت کی مکمل بالادستی (جمہوریت اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کو ترک کرکے)

3 ۔ مسلمانوں کے وسائل کی لوٹ کھسوٹ کو روکنا

4 ۔ طواغیت کے خلاف اٹھنے والے مسلم عوام کی مکمل تائید وحمایت کرنا، احکاماتِ اسلامی کی پابندی کے لیے ان کی ذہن سازی کرنا

5 ۔ دنیا کے ہر مظلوم کی مدد کرنا

6 ۔ خلافتِ اسلامیہ کے قیام کے لیے جدوجہد کرنا

7 ۔ ان اہداف کے حصول کی کوشش کرنا اور ان پر اکھٹے ہونے کا شعور پھیلانا